Series AB5CD/5

SET No. 2

Q.P. کوڈ
Q.P. Code **253/5/2**

رول نمبر
Roll No. | | | | | | | | |

Candidates must write the Q.P.Code on the title page of the answer-book.

نوٹ :

- آپ جانچ لیجئے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحوں کی تعداد 5 + 1 نقشہ ہے۔
- پرچہ کے دائیں طرف چھپا Q.P. کوڈ طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے اُوپری صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ یہ بھی جانچ لیں کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد 10 ہے۔
- کسی سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے اُسکا سلسلہ وار نمبر جواب کی جگہ پر جواب کاپی میں لکھ دیجئے۔
- آپ کو پرچہ کے سوال پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا مزید وقت دیا گیا ہے۔10 بجکر 15 منٹ تک پرچہ طلبا میں بانٹ دیا جائیگا۔10 بجکر 15 منٹ سے 10 بجکر 30 منٹ تک کے وقت میں آپ پرچہ میں چھپے سوالوں کو پڑھینگے ۔اس وقت کے دوران آپ جواب کاپی میں کچھ لکھنا شروع نہیں کر سکتے۔

NOTE :

- Please check that this question paper contains **5** printed pages + **1** Map.
- Q.P. Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **10** questions.
- Please write down the Serial Number of the question in the answer-book before attempting it.
- 15 minute time has been allotted to read this question paper.The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

تاریخ

HISTORY

(Urdu Version)

حاصل وقت : 2 گھنٹے — بیش ترین کل نمبر : 40

Time allowed : 2 hours — Maximum Marks : 40

عام ہدایات :

براہِ کرم مندرجہ ذیل ہدایات کو بغور پڑھیں اور ان پر عمل کریں:

1. اس سوال نامے میں **10** سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کے سامنے اس کے نمبر درج کیے گئے ہیں۔
2. تمام سوالات کرنے لازمی ہیں۔
3. اس سوال نامے کو چار حصّوں **A**، **B**، **C** اور **D** میں تقسیم کیا گیا ہے۔
4. حصّہ-**A**۔ سوال نمبر 1 سے 4 تک چھوٹے جواب کے سوالات (Short-answer type questions) ہیں۔ ہر ایک سوال **3** نمبروں کا ہے۔ ہر ایک سوال کا جواب 80 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔
5. حصّہ-**B**۔ سوال نمبر 5 سے 7 تک بڑے جواب کے سوالات (Long-answer type questions) ہیں۔ ہر ایک سوال **6** نمبروں کا ہے، ہر ایک سوال کا جواب 150 سے 200 الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔
6. حصّہ-**C**۔ سوال نمبر 8 اور 9 کیس پر مبنی ہیں۔ ہر ایک سوال **4** نمبروں کا ہے۔
7. حصّہ-**D**۔ سوال نمبر 10 نقشے کا سوال **2** نمبروں کا ہے۔
8. سوال نامے میں overall choice کوئی نہیں ہے۔ پھر بھی کچھ سوالوں میں internal choice دی گئی ہے۔ ایسے سوالوں میں سے **صرف ایک** سوال کا ہی جواب لکھنا ہے۔

حصّہ-A

(چھوٹے جواب کے سوالات) **3x4=12**

1. (a) ’’گاؤں کے اندر جوت داروں کی طاقت زمین داروں کے مقابل زیادہ موثر ہوتی تھی۔‘‘ استمراری بندوبست کے حوالے سے اس بیان کی جانچ کیجئے۔ 3

یا

(b) راج محل کی پہاڑیوں میں پہاڑی لوگوں کی زندگی کس طرح سے جنگلات سے لازمی طور پر مربوط (جڑی ہوئی) تھی؟ جانچ کیجئے۔ 3

2. دستور کی مسودہ ساز کمیٹی میں وفاقیت (Federalism) پر بنائی گئی تین فہرستوں کو بیان کیجئے۔ 3

3. 1857 کی بغاوت دوسری جگہوں کے مقابلے اودھ میں برٹش حکومت کے خلاف عوامی مزاحمت کیوں بن گئی؟ وضاحت کیجئے۔ 3

4. ہندوستان کی آزادی کے بعد گاندھی جی نے مختلف علاقوں میں امن لانے کی کوشش کس طرح کی؟ وضاحت کیجیے۔ 3

حصہ۔B

6x3=18 (لمبے جواب کے سوالات)

5. ''سپاہیوں اور دیہی دنیا (گاؤں والوں) کے درمیان رابطے سے 1857 کی بغاوت کے طریق پر اہم اثرات مرتب ہوئے۔'' اس قول کی مناسب مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے۔ 6

6. (a) ''مغل وقائع (Chronicles) میں تصویر کاری سلطنت اور بادشاہ کی طاقت کے تصورات کی ترسیل کا ایک طاقت ور ذریعہ مانی جاتی تھی۔'' مناسب دلیلوں کے ساتھ اس قول کی تائید کیجیے۔ 6

یا

(b) ''مغل شاہی گھرانے کی کچھ خواتین نے مغل سلطنت میں اہم کردار ادا کیا۔'' اس قول کو ثابت کیجیے۔ 6

7. (a) ان حالات کو بیان کیجیے جن کی وجہ سے گاندھی جی نے عدم تعاون تحریک (Non-Cooperation Movement) کا آغاز کیا۔ اس تحریک کی اہمیت بیان کیجیے 3+3=6

یا

(b) ایک سماجی مصلح (social reformer) اور ایک سیاستداں (Political leader) کی حیثیت سے گاندھی جی نے جو کردار ادا کیا۔ اس کو بیان کیجیے۔ 2+4=6

حصہ۔C

4x2=8 (ماخذ پر مبنی سوالات)

8. درج ذیل اقتباس (ماخذ) کو غور سے پڑھئے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 4

''ہم صرف نقل کرنے والے نہیں ہیں''

13 دسمبر 1946 کو جواہر لعل نہرو نے اپنی مشہور تقریر میں کہا تھا:

ہمارا کہنا ہے کہ ایک آزاد اور خود مختار جمہوریہ بننے کے لیے ہمارا یہ پختہ اور باوقار فیصلہ ہے۔ ہندوستان کا ایک خود مختار ملک ہونا طے شدہ ہے۔ اس کا آزاد ہونا اور جمہوریہ بننا بھی یقینی ہے۔۔۔۔۔ کچھ دوستوں نے سوال اٹھایا ہے کہ

آپ نے یہاں جمہوریت لفظ کیوں نہیں رکھا میں نے ان سے کہا کہ بے شک یہ قابل فہم ہے کہ کوئی جمہوریہ، جمہوریت نہ ہو لیکن ہمارا پورا ماضی اس بات کا گواہ ہے کہ ہم جمہوری اداروں کے طرفدار ہیں۔ واضح طور پر ہمارا مقصد جمہوریت ہے۔ جمہوریت سے کم کچھ بھی نہیں۔ یہ جمہوریت کیسی ہوگی، اس کی شکل۔صورت کیسی ہوگی، یہ ایک الگ مسئلہ ہے۔ آج کی جمہوریتوں نے دنیا کی ترقی میں عظیم کردار ادا کیا ہے ان میں سے بہت سی یورپ میں اور دیگر جگہوں میں ہیں۔ تاہم یہ مشتبہ ہوسکتا ہے کہ اگر انھیں طویل عرصہ تک مکمل طور پر جمہوریت بنے رہنا ہے تو نہ جانے کب ان کو اپنی شکل کسی قدر تبدیل کرنی پڑے۔ مجھے یقین ہے کہ جمہوری طریقہ عمل یا نام نہاد جمہوری ملک کے ایک ادارے کی ہم صرف نقل کرنے نہیں جا رہے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہم ان پر اضافہ کرسکیں۔ بہرحال یہاں کیسا ہی نظام حکومت قائم کریں۔ وہ ہمارے لوگوں کے مزاج سے ہم آہنگ اور ان کے لیے قابل قبول ضرور ہونا چاہیے۔ ہم جمہوریت کی حمایت کر رہے ہیں یہ بات اس ایوان کو طے کرنی ہوگی کہ جمہوریت یعنی پوری طرح مکمل جمہوریت کی شکل کیا ہوگی۔

ایوان اس بات کو دیکھ سکتا ہے پھر بھی ہم نے اس مشورہ میں ''جمہوریت'' لفظ کا استعمال نہیں کیا ہے۔

کیوں کہ ہمیں لگا کہ یہ تو یقینی ہی ہے کہ ''جمہوری'' لفظ میں یہ لفظ پہلے ہی شامل ہوتا ہے۔ اسلئے ہم غیر ضروری اور غیر استعمال شدہ لفظوں کا استعمال نہیں کرنا چاہتے تھے۔ ہم نے لفظوں کے صرف استعمال سے کہیں زیادہ دھیان دیا ہے۔ ہم نے اس مشورہ میں جمہوریت کی اندرونی چیز پیش کی ہے۔ بلکہ جمہوریت کی ہی نہیں، مالی جمہوریت کی اندرونی چیز پیش کی ہے۔

(i) حاکمیت خودمختاری (Sovereignty) لفظ کے معنی بیان کیجیے۔ 1

(ii) قانون ساز اسمبلی کے ذریعے کن ملکوں کے قوانین کا حوالہ دیا گیا؟ 1

(iii) اس اقتباس (ماخذ) میں جمہوریت کی تعریف کس طرح بیان کی گئی ہے؟ 2

9. درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دئے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ 4

دربار اکبری

ابوالفضل اکبر کے دربار کی تفصیل بیان کرتا ہے:

بادشاہ سلامت (اکبر) جب کبھی دربار لگاتے ہیں تو ایک بڑا نقارہ بجایا جاتا ہے۔ اس کی آواز کے ساتھ خدا کی حمد وثنا کی جاتی ہے۔ اس طریقے سے تمام جماعتوں کے لوگوں کو اطلاع مل جاتی ہے۔ بادشاہ سلامت کے بیٹے اور پوتے، دربار کے بلند مرتبہ افراد اور وہ تمام دیگر افراد جن کو دربار میں داخل ہونے کی اجازت تھی، حاضر ہوتے ہیں اور کورنش کرا اپنے متعین مقام پر کھڑے رہتے ہیں۔ مشہور و معروف عالم اور ماہر کاریگر تسلیمات بجالاتے ہیں۔

اورقانونی افسران اپنی رپورٹ پیش کرتے ہیں، بادشاہ سلامت اپنی عمومی بصیرت کی بنیاد پر حکم دیتے ہیں اوراطمینان بخش طریقے سے سبھی معاملات حل کرتے ہیں۔اس دوران سبھی ممالک سے آئے ماہر پیشہ ورتیغ زن اور پہلوان اپنے آپ کومستعدرکھتے ہیں۔اورمردوخواتین گلوکاراپنی باری کے انتظار میں رہتے ہیں۔ چالاک شعبدہ بازاور پُرمزاح قلابازاپنی ہنرمندی ومستعدی کا مظاہرہ کرنے کے لیے بےتاب رہتے ہیں۔

(i) لوگوں کودربار کے لگنے کی اطلاع کس طرح دی جاتی تھی؟ 1

(ii) دربار میں سماجی کنٹرول کی مشق کیسے کی جاتی تھی؟ 1

(iii) اکبر دربار میں اپیلوں یا معاملات کوکس طرح حل کیا کرتا تھا۔؟ 2

حصّہ-D

(نقشے کےمتعلق سوال) 1+1=2

10. (a) دیےگئے ہندوستان کے نقشے کے سیاسی خاکے پر مندرجہ ذیل میں سے **کسی ایک** کوتلاش کیجئے۔ اوراس کا صحیح نام مناسب علامت پرلکھیے۔

(i) وہ جگہ جہاں پرجلیاں والاباغ قتل عام ہوا۔ 1

یا

(ii) وہ جگہ جہاں گاندھی جی نے نمک قانون توڑا۔ 1

(b) ہندوستان کے نقشے کے دئے گئےاسی خاکے پر مغل حکومت کے دارالسلطنت کو 'A' سےنشان زد (مارک) کیا گیاہے۔اس کو پہچانئے اوراس کے نزدیک کھینچی گئی لائین پراس کا نام لکھیے۔ 1

نوٹ:۔ درج ذیل سوال صرف نابینا طلباء اورطالبات کےلیےسوال نمبر 10 کے بدلے

(a) (i) اس جگہ کا نام لکھئے جہاں پرجلیاں والاباغ قتل عام ہوا۔ 1

یا

(ii) اس جگہ کا نام لکھئے جہاں پرگاندھی جی نےنمک قانون کوتوڑا تھا۔ 1

(b) مغل حکومت کے کسی ایک دارالسلطنت کا نام لکھئے۔ 1

نقشہ سوال نمبر **10** کے لئے

Map for Q.No. **10**

Cut here یہاں سے کاٹیں